احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کے لئے

جمعہ 7 جون 2013ء

FR-10

روزنامہ

1913ء سے جاری شدہ

الفضل

The ALFAZL Daily

ٹیلی فون نمبر 047-6213029

ایڈیٹر : عبدالسمیع خان

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

جمعہ 7 جون 2013ء 27 رجب 1434 ہجری 7 احسان 1392 ہش جلد 63-98 نمبر 128

مریضوں کے لئے رحمت

حضرت ابوامامہؓ بیان کرتے ہیں:
رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم تمام انسانوں میں سب سے زیادہ بیمار پُرسی اور بہترین عیادت کرنے والے تھے

(نسائی کتاب الجنائز باب عندالتکبیر حدیث نمبر1955)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

ایک بیمار ملنے کے واسطے آیا اس کے معالجہ کا ذکر تھا۔ فرمایا۔

’’خدا تعالیٰ کے نزدیک کوئی بات انہونی نہیں ہے۔ میر صاحب کا لڑکا محمد اسحاق سخت بیمار ہوا۔ ڈاکٹر نے مایوسی ظاہر کی ہم نے دعا کی۔ الہام ہوا......۔

پر خدا کا رحم ہے کوئی بھی اس سے ڈر نہیں۔ دنیا سرائے فانی ہے اور معمولی موت فوت لگی ہوئی ہے۔ خدا اس کی پروا نہیں کرتا لیکن جہاں کوئی پیچ پڑ جاتا ہے اور دین پر اعتراض وارد ہوتا ہے وہاں تو خدا تعالیٰ اپنا قانون بھی بدل دیتا ہے اور معجزہ نمائی کرتا ہے۔ یوں تو مرنا کوئی حرج یا دکھ کی بات نہیں جن کو ہم کہتے ہیں کہ مر گیا ہے وہ دوسرے جہان میں چلا جاتا ہے اور وہ جہان نیک آدمیوں کیلئے بہت عمدہ ہے مگر جہاں کوئی اعتراض دین کے لئے مزاحم ہوتا ہے وہاں خدا تعالیٰ عجائبات ظاہر کرتا ہے۔ دنیوی حکام بھی ایسا کرتے ہیں کہ کسی اہم ملکی ضرورت کے وقت قانون کی بھی پروا نہیں کرتے۔ خدا تعالیٰ کے ہاتھ میں سب کچھ ہے۔ اس نے دو گھر بنائے ہیں۔ اِدھر سے اُٹھا کر اُدھر آباد کر دیتا ہے۔‘‘ (ملفوظات جلد 4 صفحہ 296)

’’اسہال آنے سے میری طبیعت میں کچھ کمزوری پیدا ہوگئی۔ ایک تھوڑی سی غنودگی میں کیا دیکھتا ہوں کہ میرے دونوں طرف دو آدمی پستولیں لیے کھڑے ہیں۔ اس اثناء میں مجھے الہام ہوا۔ فِیْ حِفَاظَةِ اللّٰہِ‘‘۔
(ملفوظات جلد 3 صفحہ 426)

شام کے وقت اس امر کا ذکر ہو رہا تھا کہ خدا تعالیٰ کہاں تک اپنے بندہ کی نصرت اور حفاظت کرتا ہے۔ اس پر حضور نے اپنا ایک واقعہ سنایا۔ فرمایا

’’مَیں ایک دفعہ زحیر قولنج کے عارضہ میں مبتلا ہوگیا۔ نوبت یہاں تک پہنچی کہ زندگی سے بالکل مایوسی ہوگئی اور گھر کے سب لوگ اپنی طرف سے مجھے مردہ تصور کر بیٹھے حتی کہ سورہ یٰسین بھی سنا دی گئی اور رونے کے لئے اردگرد چٹائیاں بچھا دیں لیکن مجھے دراصل ہوش تھی اور مَیں سب کچھ دیکھ اور سن رہا تھا لیکن چونکہ سخت تپش اور جلن تھی اس لئے بول نہ سکتا تھا۔ مَیں نے خیال کیا کہ اگر میں زندہ بھی رہا تو اس قسم کی صعوبت اور موت کی تلخی پھر بھی دیکھنی پڑے گی کہ اسی اثناء میں مجھے الہام ہوا۔ اِنْ کُنْتُمْ فِیْ رَیْبٍ (-) اور تسبیح پڑھنے کا حکم دیا گیا۔ مَیں تسبیح پڑھ پڑھ کر شکم پر اور درد کی جگہ پر ہاتھ پھیرتا تھا۔ ایک سکینت حاصل ہوتی جاتی تھی اور درد و اَلم وغیرہ رفع ہوتا جاتا تھا یہاں تک کہ اس سے بالکل آرام ہوگیا۔‘‘ (ملفوظات جلد 3 صفحہ 636)

حکمت کا منبع

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع فرماتے ہیں:۔
’’حضرت مسیح موعود نے قرآن کریم میں غوطہ خوری کے بعد علوم و معرفت کے بے بہا موتیوں کو نکالا اور ہمارے سامنے پیش کیا۔‘‘
(بحوالہ روزنامہ الفضل 6 مارچ 1999ء)

جب حضرت اقدس مسیح موعود کی تحریرات پر میں غور کرتا ہوں تو اس سے ملتی جلتی حدیثیں یاد آتی ہیں اور جب حدیثوں کو غور سے پڑھوں تو صاف سمجھ آجاتی ہے کہ یہ منبع تھا حضرت مسیح موعود کی حکمت کا۔ وہ حدیثیں پڑھیں تو قرآن ان کا منبع نظر آتا ہے غرض یہ کہ سلسلہ وار بندوں سے بات شروع ہو کے خدا تک جا پہنچتی ہے۔‘‘
(بحوالہ روزنامہ الفضل 6 مارچ 1999ء)

اللہ تعالیٰ ہم سب کو حقائق و معارف کے اس خزانے سے وافر حصہ لینے کی توفیق عطا فرمائے۔
(مرسلہ: نظارت اشاعت ربوہ)

ماہر امراض معدہ وجگر کی آمد

مکرم ڈاکٹر محمد محمود شیخ صاحب ماہر امراض معدہ و جگر مورخہ 9 جون 2013ء کو فضل عمر ہسپتال ربوہ تشریف لائیں گے اور مریضوں کا معائنہ آؤٹ ڈور بالائی منزل میں کریں گے۔ ضرورت مند احباب و خواتین سے درخواست ہے کہ وہ موصوف کی خدمات سے استفادہ کے لئے ہسپتال تشریف لائیں اور پرچی روم سے اپنی رجسٹریشن کروالیں۔ مزید معلومات کے لئے استقبالیہ سے رجوع فرمائیں۔
(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

7

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کا دورہ امریکہ

وال سٹریٹ جرنل کا انٹرویو، علم و عرفان کی مجلس، خواتین سے ملاقات، سیر کے پروگرام اور ملاقاتیں

رپورٹ: مکرم عبدالماجد طاہر صاحب ایڈیشنل وکیل التبشیر لندن

12 مئی 2013ء

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے صبح پانچ بجے بیت الحمید میں تشریف لا کر نماز فجر پڑھائی۔ نماز کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

صبح حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے مختلف ممالک سے موصول ہونے والی فیکسز، ڈاک اور رپورٹس ملاحظہ فرمائیں اور ہدایات سے نوازا۔

دفتری ملاقاتیں

پروگرام کے مطابق صبح ساڑھے دس بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے دفتر تشریف لائے اور ملاقاتیں شروع ہوئیں۔

صدر جماعت سیریا مکرم علی البراقی صاحب ان دنوں لاس اینجلز امریکہ آئے ہوئے تھے۔ انہوں نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ سے دفتری ملاقات کی اور مختلف معاملات پیش کر کے ہدایات حاصل کیں۔

اس کے بعد مکرم فلاح الدین شمس صاحب نگران مارشل آئی لینڈ (ساؤتھ پسیفک) اور مکرم مطیع اللہ جوئیہ صاحب مربی مارشل آئی لینڈ نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ سے دفتری ملاقات کی اور جزائر پسیفک میں کام کے حوالہ سے اپنی رپورٹس پیش کر کے ہدایات حاصل کیں۔

جزائر مائیکرونیشیا (Micronesia) کے ایک جزیرہ Kosoe کے بارہ میں حضور انور نے تفصیل سے ہدایات دیں کہ وہاں زراعت کے کام کے حوالہ سے جائزہ لیا جائے اور ایک فیزیبلٹی رپورٹ تیار کی جائے۔ حضور انور نے مربی مارشل آئی لینڈ کو ہدایت فرمائی کہ وہ اس جزیرہ کا دورہ کریں اور وہاں دعوت الی اللہ کے پروگرام بنائیں اور ان لوگوں کے دل جیتیں۔

جزیرہ ملک کیری باتی (Kiribati) میں بیت کی تعمیر کے حوالہ سے بھی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ہدایات سے نوازا۔

دفتری ملاقاتوں کا یہ پروگرام سوا گیارہ بجے تک جاری رہا۔

فیملی ملاقاتیں

اس کے بعد پروگرام کے مطابق فیملی و انفرادی ملاقاتیں شروع ہوئیں۔ آج صبح کے اس سیشن میں 64 فیملیز کے 264 افراد نے ملاقات کی سعادت حاصل کی اور ہر ایک نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ تصویر بنوانے کی سعادت حاصل کی۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے تعلیم حاصل کرنے والے طلباء اور طالبات کو قلم عطا فرمائے اور چھوٹی عمر کے بچوں اور بچیوں کو ازراہ شفقت چاکلیٹ عطا فرمائیں۔

ملاقاتوں کا یہ پروگرام اڑھائی بجے تک جاری رہا۔ اس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت الحمید میں تشریف لا کر نماز ظہر و عصر جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

فیملی ملاقاتیں

پروگرام کے مطابق سہ پہر ساڑھے پانچ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے دفتر تشریف لائے اور فیملی ملاقاتیں شروع ہوئیں۔ آج شام 42 فیملیز کے 182 افراد نے اپنے پیارے آقا سے ملاقات کی سعادت پائی اور سبھی نے اپنے آقا کے ساتھ تصویر بنوانے کا بھی شرف پایا۔

آج ملاقات کرنے والی یہ فیملیز لاس اینجلز جماعت کے علاوہ امریکہ کی درج ذیل جماعتوں سے طویل سفر طے کر کے اپنے آقا کے دیدار کے لئے پہنچی تھیں۔

Silicon Valley، Oshkosh،
Phoenix AZ، Portland، Las
Vegas، Merced، Tucson،
Virginia، Houston، Zoin، Detroit،
واشنگٹن DC، Harrisburg، Boston،
Columbus OH، Laurel، Sandiego

Sandiego سے آنے والی فیملیز 100 میل کا سفر طے کر کے آئی تھیں۔ Phoenix سے آنے والوں نے 300 میل کا سفر طے کیا۔ Silicon سے آنے والوں نے 350 میل کا سفر طے کیا۔ Merced جماعت سے جو لوگ آئے وہ 400 میل کا سفر طے کر کے پہنچے۔

Oshkosh اور Zoin سے آنے والوں نے دو ہزار میل اور Columbu سے آنے والوں نے دو ہزار دو صد میل کا سفر طے کیا اور Virginia سے سفر کرنے والوں نے اڑھائی ہزار میل کا سفر طے کیا۔

واشنگٹن ڈی سی، بوسٹن، Laurel، Harrisburg سے آنے والی فیملیز تین ہزار میل کا بڑا لمبا سفر طے کر کے اپنے پیارے آقا سے ملاقات کرنے کے لئے پہنچی تھیں۔

آج دوپہر ایک نوجوان خادم ملاقات کے لئے Minnesota سٹیٹ سے آئے تھے۔ وہ بتانے لگے کہ میں اپنی سٹیٹ سے اکیلا یہاں پہنچا ہوں۔ جب دو ماہ قبل مجھے حضور انور کی لاس اینجلز میں آمد کا علم ہوا تو میرے پاس یہاں آنے کے لئے رقم نہیں تھی۔ ان دو ماہ میں میں نے تھوڑی تھوڑی رقم جمع کرنی شروع کی اور اتنی رقم جمع کر لی کہ یہاں آسکوں میں نے اڑھائی تین گھنٹے کار پر سفر کیا اور پھر بذریعہ جہاز چار گھنٹے کا سفر کیا اور آج یہاں ابھی پہنچا ہوں۔ میں صرف حضور کو ملنے آیا ہوں اور میری کوئی غرض نہیں ہے۔

آج شام کی ملاقاتوں میں اس نوجوان کی حضور انور سے ملاقات ہوئی۔ باہر آیا تو آنکھوں میں آنسو تھے اور خوشی کی انتہاء نہ تھی۔

ملاقاتوں کا یہ پروگرام رات نو بجکر دس منٹ تک جاری رہا۔ بعدازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے بیت الحمید میں تشریف لا کر نماز مغرب و عشاء جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

13 مئی 2013ء

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے صبح پانچ بجے بیت الحمید تشریف لا کر نماز فجر پڑھائی۔ نماز کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

صبح حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دفتری ڈاک ملاحظہ فرمائی اور ہدایات سے نوازا اور مختلف دفتری امور کی انجام دہی میں مصروفیت رہی۔

Big Bear کا نظارہ

آج پروگرام کے مطابق سرسبز و شاداب پہاڑوں میں گھرے ہوئے علاقہ Big Bear کے لئے روانگی تھی۔ یہ علاقہ بیت الحمید سے ڈیڑھ گھنٹے کی مسافت پر ہے۔ ان پہاڑوں نے 6 میل طویل ایک خوبصورت جھیل کو اپنے دامن میں گھیرا ہوا ہے۔ اس جھیل کا نام اس علاقہ کے نام پر Big Bear Lake ہے۔ اس جھیل کی چوڑائی ایک میل ہے اور یہ آٹھ ہزار فٹ کی بلندی پر واقع ہے۔ اس جھیل کے اردگرد پہاڑوں پر آبادیاں ہیں، مختلف Huts بنے ہوئے ہیں۔ ہوٹل بھی ہیں اور Lodges بھی ہیں، سیرگاہیں بھی ہیں اور تفریحی مقامات بھی ہیں اور پھر اس جھیل کی سیر کے لئے کشتیاں اور Ships بھی چلتے ہیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز قریباً بارہ بجے اپنی رہائش گاہ سے باہر تشریف لائے اور سفر شروع ہوا۔ سفر کا کچھ حصہ موٹروے کے ذریعہ طے کرنے کے بعد پھر سارا سفر پہاڑوں پر ہے۔ سینکڑوں میل پر پھیلا ہوا ہے ایک لمبا پہاڑی سلسلہ ہے جو کئی خوبصورت وادیوں کو اپنے اندر سموئے ہوئے ہے۔ سڑک ان پہاڑوں پر بل کھاتی ہوئی مسلسل بلند ہوتی چلی جاتی ہے۔

قریباً ڈیڑھ گھنٹہ کے سفر کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز دوپہر ڈیڑھ بجے Big Bear کے علاقہ میں پہنچے۔ یہاں عارضی قیام کا انتظام جھیل کے کنارے Logonita Lodge میں کیا گیا تھا۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اس Lodge میں تشریف لے گئے اور یہاں کچھ دیر قیام فرمایا۔

دوپہر کے کھانے کا انتظام یہاں سے کچھ فاصلے پر ایک ریسٹورنٹ میں کیا گیا تھا۔ بعدازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اسی Lodge میں واپس تشریف لے آئے۔

نماز ظہر و عصر کی ادائیگی کا انتظام جھیل کے کنارے ایک کھلی جگہ پر Lodge کے Lawn میں کیا گیا تھا۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے تشریف لا کر نماز ظہر و عصر جمع کر کے پڑھائیں۔ بعض بزرگ احباب نے کہیں سے ایک بینچ حاصل کر کے نماز پڑھی۔

نماز کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہ شفقت ان احباب سے فرمایا کہ کرسی والوں کو بھی یہاں کرسی مل ہی گئی ہے۔ اس پر ایک صاحب نے عرض کیا کہ یہاں کی زمین بڑی سخت ہے۔ اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا اس کو نرم تو ہم نے ہی کرنا ہے۔ انشاءاللہ

نماز کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت اپنے ہمراہ سفر کرنے والے تمام احباب اور خدام کو اپنے ساتھ تصویر بنوانے کا شرف بخشا۔

میڈیا کوریج کے نتائج

یہاں Lodge میں ٹھہرے ہوئے ایک

پبلشر و پرنٹر : طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ
مطبع: ضیاء الاسلام پریس
مقام اشاعت : دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ
قیمت 5 روپے

امریکن میاں بیوی نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کو دیکھ کر ملنے کی خواہش کا اظہار کیا۔ ان دونوں نے حضور انور کو بتایا کہ ہم نے اخبار Los Angeles Times میں حضور انور کی تصویر دیکھی ہے اور انٹرویو بھی پڑھا ہے۔ اس تصویر سے ہم نے حضور انور کو پہچان لیا ہے۔ حضور انور نے ازراہ شفقت ان سے گفتگو فرمائی اور جماعت کے تعارف پر مشتمل لٹریچر دیا۔ ان دونوں نے حضور انور کے ساتھ تصویر بنوانے کی سعادت بھی پائی۔

اسی اثناء میں ایک اور امریکن جوڑا میاں بیوی جو کہیں جا رہے تھے حضور انور کو دیکھ کر کھڑے ہو گئے اور کہا ہم نے اخبار میں حضور انور کی تصویر دیکھی ہے اور حضور کو پہچان لیا ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت ان دونوں سے بھی گفتگو فرمائی اور ان کی درخواست پر تصویر بنوانے کا شرف بخشا اور ان کو بھی تعارفی لٹریچر دیا گیا۔ ان لوگوں نے اس بات پر حیرت کا اظہار کیا کہ اتنا بڑا عظیم لیڈر اس طرح عام لوگوں میں گھوم رہا ہے۔

روزنامہ اخبار لاس اینجلز ٹائم (Los Angeles Times) جس میں حضور انور کی تصویر کے ساتھ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کا بڑا مفصل انٹرویو شائع ہوا ہے۔ ریاست کیلیفورنیا کا سب سے بڑا اخبار ہے اور کئی ملینز لوگ اس کو روزانہ پڑھتے ہیں۔

اس بات کا پہلے تصور بھی نہیں تھا کہ امریکہ کے نیشنل لیول پر ان چوٹی کے اخباروں میں اس طرح جماعت کا پیغام بڑے وسیع پیمانہ پر کروڑوں لوگوں تک پہنچے گا۔ اب خدا تعالیٰ کی تقدیر نے جو احمدیت کو اس مبارک دور میں ایک رفعت کے بعد دوسری رفعت عطا کر رہی ہے یہ سامان بھی فرمایا اور امریکہ کے نیشنل لیول کے پرنٹ میڈیا کو احمدیت کی خدمت میں لگا دیا اور ان اخبارات کے ذریعہ سب سے پہلے وسیع پیمانہ پر احمدیت کا جو پیغام پہنچا وہ خلیفۃ المسیح حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی زبان مبارک سے پہنچا اور جماعت کو آئندہ کامیابیوں کے لئے ایک اور نیا راستہ عطا ہوا۔

جھیل کی سیر

اس جھیل کی سیر کا پروگرام بھی ترتیب دیا گیا تھا۔ اس کے لئے ایک Ship جو سیر کروانے کے لئے مخصوص ہے پہلے سے ہی مکمل طور پر بک کروا لیا گیا تھا۔ یہ Ship دو منازل پر مشتمل تھا۔

ساڑھے پانچ بجے اس Ship کے ذریعہ جھیل کی سیر شروع ہوئی۔ اس بحری جہاز کا کپتان ساتھ ساتھ اس جھیل کے بارہ میں اور اس کے کناروں پر آباد جگہوں اور عمارات وغیرہ کے بارہ میں کمنٹری کر رہا تھا۔

اس شپ کی نچلی منزل پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اور حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا العالی تھیں۔ صاحبزادہ مرزا مغفور احمد صاحب اور اہلیہ بی بی امۃ المصور صاحبہ اور بیٹی نتاشہ خالد صاحبہ اہلیہ سید خالد احمد صاحب کو بھی حضور انور کے ہمراہ اس سفر میں شامل ہونے کی سعادت نصیب ہوئی۔ یہ احباب بھی حضور انور کے ہمراہ نچلی منزل میں تھے۔

باقی احباب جن میں قافلہ کے ممبران امریکہ جماعت کے نائب امراء، تمام مربیان کرام اور دیگر جماعتی عہدیداران اور ڈیوٹی پر مامور خدام اور دیگر کارکنان جن کی تعداد پچاس سے زائد تھی اوپر کی منزل پر تھے۔

شفقت کا سایہ

اس سیر کے دوران حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ازراہ شفقت اپنے خدام کے پاس اوپر کی منزل پر تشریف لائے اور اپنے خدام سے گفتگو فرمائی اور اپنے کیمرہ سے سب کی ویڈیو بنائی۔ اردگرد کے خوبصورت نظاروں کی بھی ویڈیو بنائی۔ خدام نے اس موقع پر اپنے پیارے آقا کے ساتھ تصاویر بھی بنائیں۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کچھ دیر کے لئے کپتان کے کیبن میں بھی تشریف لے گئے اور کپتان سے گفتگو فرمائی۔

جھیل کے قریباً ڈیڑھ گھنٹہ سے زائد کی سیر سات بجکر دس منٹ پر ختم ہوئی۔ اس کے بعد پروگرام کے مطابق واپسی کے لئے روانگی ہوئی اور ایک گھنٹہ تیس منٹ کے سفر کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی بیت الحمید تشریف آوری ہوئی۔ جہاں احباب جماعت، مردوں، خواتین اور بچوں نے حضور انور کا پُرجوش استقبال کیا۔ بچیاں کورس کی صورت میں دعائیہ نظمیں پڑھ رہی تھیں۔

حضور انور ساڑھے آٹھ گھنٹے کے بعد واپس تشریف لائے تھے۔ یہ سب لوگ حضور انور کی آمد کے لئے چشم براہ تھے۔ حضور انور نے اپنا ہاتھ بلند کر کے سب کو السلام علیکم کہا اور اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

نو بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت الحمید میں تشریف لا کر نماز مغرب وعشاء جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی قیامگاہ پر تشریف لے گئے۔

وال سٹریٹ جرنل کا انٹرویو

اخبار Wall Street Journal کے نمائندہ نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ سے جو انٹرویو لیا تھا۔ یہ انٹرویو اخبار نے شائع کیا۔

اخبار وال سٹریٹ جرنل Wall Street Journal نے **خلیفہ کے لئے بیتاب** کا عنوان دیتے ہوئے لکھا۔

امن کے پیغام کا پرچار کرنے والے...... کے چھوٹے فرقہ کا لاس اینجلس میں...... کے پوپ کا دیدار کرنے کے لئے ہزاروں کا اجتماع

چینو کیلیفورنیا۔ اس ہفتہ ہزاروں خاندان اپنے رنگا رنگ لباس میں رنگین ہو کر، ان سنہری پہاڑیوں اور پرانے زراعتی علاقہ میں وسیع و عریض (بیت) میں جمع ہو رہے ہیں۔ بعض ملک کے دور دراز علاقوں سے اور بعض اس سے بھی دور واقع غانا سے اور کچھ شام جیسے علاقوں سے بھی سفر کر کے آئے ہیں۔

یہ سب یہاں حضرت مرزا مسرور احمد جو غانا میں قیام کے دوران وہاں گندم کاشت کرنے کا تجربہ کر چکے ہیں کے دیدار کے لئے بے چین ہیں جو کہ...... کے واحد پوپ کی طرح ہیں۔

ان کا لقب خلیفہ ہے اور یہ احمدی ...... کے روحانی راہنما ہیں۔ احمدیت ...... کا ایک فرقہ ہے اور اس کے پیروکار تمام دنیا میں پھیلے ہوئے ہیں۔ ان کی اکثریت پاکستان، جنوب مشرقی ایشیا اور مغربی افریقہ میں ہے۔

ایک اندازے کے مطابق دنیا میں احمدیوں کی تعداد کروڑوں میں ہے جو کہ دنیا میں 1.6 بلین مسلمانوں میں اقلیت میں ہیں۔ امریکہ میں احمدیوں کی تعداد تقریباً 25 ہزار ہے۔ باوجود قلیل تعداد کے اس فرقہ کو گزشتہ چند سالوں میں غیر معمولی توجہ اور سیاسی اثر و رسوخ حاصل ہوا ہے۔ جس نے شدت پسندی کو چیلنج کیا ہے اور (دین) کو ایک امن پسند مذہب کے طور پر پیش کیا ہے۔

بروز ہفتہ، امریکہ کے سرکاری نمائندے جس میں کانگرس کے نمائندے، مقامی اور وفاقی قانون نافذ کرنے والے ادارے، کیلیفورنیا کے لیفٹیننٹ گورنر، ریاستی کنٹرولر، بیورلی ہلز (Beverly Hills) میں دہشتگردی اور انسانی حقوق پر خلیفہ کے خطاب کو سننے کے لئے جمع ہوئے۔

امریکی سیاستدان، احمدیوں کو امریکی ...... میں اہم رابطہ سمجھتے ہیں۔ ایسے وقت میں جبکہ (دین) کے نام پر ہونے والی دہشتگردی اور پروفائلنگ کے ڈر کی وجہ سے یہ تعلقات دباؤ میں ہیں۔

احمدی لٹریچر کے مطابق خلیفہ دنیا میں امن اور ہم آہنگی کا سب سے زیادہ پرچار کرنے والے ہیں۔

مسلمانوں کی اکثریت احمدیوں کو غیر مسلمان قرار دیتی ہے۔

اس فرقہ کی بنیاد آج سے سو سال قبل ہندوستان میں پڑی۔ اس فرقہ کو مسلمانوں کی اکثریت مرتدانہ خیالات کی حامل سمجھتی ہے۔ ایک ایسے اختلاف کی وجہ سے جس کا آغاز بانی سلسلہ سے ہوا۔ ان کا اپنے بارہ میں دعویٰ ہے کہ ان کا آنا استعارۃً عیسیٰ کا دوبارہ نزول ہونا ہے اور ان کے آنے کی وجہ (دینی) روایات کی اصلاح اور جنگوں کا خاتمہ کرنا ہے۔ ان کو قبول کرنا (دین) کے ایک بنیادی مسئلہ کے خلاف ہے کہ محمد ﷺ آخری نبی ہیں۔

پاکستان میں موجود تقریباً 40 لاکھ احمدیوں کو اجازت نہیں کہ مسلمان کہلائیں یا بحیثیت مسلمان اپنا ووٹ کا حق استعمال کریں۔ ان کی جماعت پر لاہور میں 2010ء میں حملہ ہوا تھا جس میں 99 احمدی مارے گئے۔ بعض ممالک سے انہیں حج کرنے کی اجازت نہیں ہے۔ خلیفہ جلاوطنی کی حالت میں لندن رہتے ہیں۔

ڈانلڈ کے ایمرسن جو کہ سٹینفرڈ یونیورسٹی میں اسلامی تاریخ کے ماہر ہیں کہتے ہیں کہ احمدیوں کو عام طور پر مسلمانوں کی اکثریت حقارت سے دیکھتی ہے۔

باوجود مشکلات کے احمدیوں کی امریکہ میں (-) کوششوں میں کمی واقع نہیں ہوئی ہے اور گزشتہ چند سالوں میں انہوں نے بلڈ ڈرائیو اور ٹیلیویژن میں انٹرویوز کے ذریعہ اپنی شناخت کو بھرپور ابھارا ہے۔

2010ء کی نیویارک ٹائم سکویئر میں ہونے والی ناکام تخریب کاری کے بعد احمدیوں نے یہاں بڑی تعداد میں for Peace .... کے لیف لیٹ تقسیم کئے۔

احمدیوں کے راہنماؤں کا کہنا ہے کہ دوسرے ...... کے برعکس جن میں لوکل اور ریجنل راہنما تو ہیں مگر پوری دنیا میں یکجا کوئی نظام نہیں، احمدیوں میں ایک اچھی تنظیم ہے جس کی وجہ سے وہ بہت تیزی سے عوامی مہم اور لابنگ کی کوششیں شروع کر لیتے ہیں۔

خلیفہ نے اپنی تقاریر، خطابات اور انٹرویوز میں ریاست اور مذہب کے علیحدہ رہنے کے موضوع پر زور دینے کے علاوہ امریکی مسلمانوں کو اس ملک کے ساتھ وفاداری کی طرف بھی توجہ دلائی۔ یہ گروپ امریکی راہنماؤں کے ساتھ پروفائلنگ اور شہری حقوق پر زور نہیں دیتا۔

اس کی وجہ سے احمدیوں کو امریکی سیاستدانوں تک رسائی حاصل ہے۔ خلیفہ نے ہاؤس کے اقلیتی لیڈر نینسی پلوسی (D. Calif) سے ملاقات کی۔ اس کے علاوہ احمدیوں کی سینٹ کے اقلیتی لیڈر مچ ملکونکل (R. (Ky. کی حمایت حاصل ہے اور انہوں نے پاکستان میں احمدیوں کے حقوق بحال کرنے کے لئے زور ڈالا ہے۔

ایک انٹرویو میں سفید ریش رکھنے والے خلیفہ نے کہا کہ مجھے امریکی سیاستدانوں سے صرف ایک خواہش ہے کہ وہ ایک ایسا منصوبہ بنائیں جس سے ساری دنیا میں امن قائم ہو سکے اور یہ وارننگ دی کہ مشرق وسطیٰ میں حالات مزید خراب ہوئے تو جنگ عظیم ہو سکتی ہے۔

احمدیوں نے کچھ کامیابی کے ساتھ اپنے مقاصد پر بھی توجہ دلائی ہے۔ باسٹن یونیورسٹی میں بین الاقوامی تعلقات کے اسسٹنٹ پروفیسر جیری میتھیک کہتے ہیں کہ یہ ایک مظلوم گروہ ہے۔ اس لئے یہ بات سمجھ میں آتی ہے کہ ان کو سیاسی تعلقات مضبوط کرنے سے فائدہ ہوگا اور یہ اس طرح بیرونی حکومتوں پر دباؤ ڈال سکیں گے اور اپنے بھائیوں کی مدد کر سکیں گے۔

گزشتہ ماہ کانگرس کے 32 ارکان نے سیکرٹری آف سٹیٹ جان کیری کے لئے ایک خط پر دستخط کئے جس میں لکھا تھا کہ ہم خاموشی سے یہ نہیں دیکھ سکتے کہ چالیس لاکھ احمدی الیکشن میں حصہ نہ لے سکیں۔ کیونکہ انہیں ہفتہ کو پاکستان میں ہونے والے الیکشن میں ووٹ ڈالنے کا حق حاصل نہیں۔ مسٹر ملکونل اور سینیٹر جان کورنین (R., Texas) نے اسی مسئلہ پر علیحدہ خط بھی لکھا۔

جہاں پاکستان میں الیکشن جاری تھے وہاں خلیفہ نے Montage ہوٹل میں جو کہ بیورلی ہلز میں واقع ہے سیاسی راہنماؤں سے خطاب فرمایا۔ اس کے بعد وہ واپس چینو پہنچے جہاں پاکستان سے آئے ہوئے بہت سے خاندانوں نے (بیت) کے قریب گھر خریدے ہیں اور یہ بات متوقع ہے کہ روزانہ خلیفہ سے تین منٹ کی ملاقات کے لئے لمبی قطاریں ہوں گی، جس کے بعد خلیفہ کیلیفورنیا سے روانہ ہوں گے۔

خلیفہ کی زیادہ سے زیادہ فیملیز سے ملنے کی خواہش ہے اور ایک مرتبہ انہوں نے مسکراتے ہوئے کہا کہ میری خواہش ہے کہ ایک فارم دیکھ سکوں۔

اللہ تعالیٰ کے فضل سے امریکہ میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے دورہ کی الیکٹرانک اور پرنٹ میڈیا میں بڑے وسیع پیمانہ پر کوریج ہوئی اور کئی ملینز لوگوں تک پیغام پہنچا۔

کیپیٹل ہل کے پروگرام اور لاس اینجلز کے اس دورہ کے پروگراموں میں الیکٹرانک اور پرنٹ میڈیا کے ذریعہ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی آواز میں، امن و سلامتی کا پیغام اور احمدیت کا تعارف جس تعداد تک پہنچا ہے۔ گزشتہ ساری صدی میں اس قدر تعداد تک یہ آواز نہیں پہنچی۔ یہ محض اللہ تعالیٰ کی تقدیر ہے جو احمدیت کے لئے فتوحات کے دروازے کھول رہی ہے۔ الحمدللہ

پرنٹ اور الیکٹرانک میڈیا میں کوریج

درج ذیل میڈیا نے کوریج دی:

1. Wall Street Journal (WSJ)
2. L.A. Times
3. Inland Valley Daily Bulletin
4. L.A. Sentinel
5. Jewish Journal of Greater Los Angeles
6. Thomas Jefferson School of Law News
7. Stanford University South-East Asia Forum
8. Religion News Service
9. Chino Champions
10. Let Us Build Pakistan (Blog)
11. Beverly Hills Courier
12. NBC News Radio KCAA 1050 AM Morning
13. Mike Ghouse Blog

اس طرح مجموعی طور پر

1۔ پرنٹ میڈیا کے ذریعہ 5.5 ملین لوگوں تک پیغام پہنچا۔

2۔ Online میڈیا کے ذریعہ 7.5 ملین لوگوں تک پیغام پہنچا۔

3۔ ریڈیو اور TV کے ذریعہ 1.5 ملین لوگوں تک پیغام پہنچا

14 مئی 2013ء

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے صبح پانچ بجے بیت الحمید میں تشریف لا کر نماز فجر پڑھائی۔ نماز کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے آئے۔

صبح حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دفتری ڈاک اور رپورٹس ملاحظہ فرمائیں اور ان خطوط اور رپورٹس پر اپنے دست مبارک سے ہدایات سے نوازا۔ حضور انور کی خدمت میں دنیا بھر کی جماعتوں سے آنے والی فیکسز خطوط اور رپورٹس باقاعدہ روزانہ موصول ہوتی ہیں۔ حضور انور ساتھ ساتھ انہیں ملاحظہ فرما کر ہدایات سے نوازتے ہیں۔

Malibu کی سیر

آج پروگرام کے مطابق بیت الحمید سے ساٹھ میل دور سمندر کے کنارے اور پہاڑوں کے دامن میں آباد شہر Malibu کے لئے روانگی تھی۔ یہ شہر Pacific Ocean کے کنارے آباد ہے۔ ایک طرف سمندر ہے تو دوسری طرف سرسبز و شاداب پہاڑی سلسلہ ہے اس شہر سے چند گھنٹے کی مسافت پر امریکہ کا ہمسایہ ملک میکسیکو واقع ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز گیارہ بجکر پینتیس منٹ پر اپنی رہائش گاہ سے باہر تشریف لائے اور دعا کروائی اور قافلہ سفر کے لئے روانہ ہوا۔

دو گھنٹے کے سفر کے بعد قریباً ڈیڑھ بجے Malibu پہنچے۔ دوپہر کے کھانے کا انتظام سمندر کے کنارے پر واقع ایک ریسٹورنٹ Geoffreys Malibu میں کیا گیا تھا۔ کھانے کے پروگرام کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ایک پارک میں تشریف لے آئے یہ پارک بھی سمندر کے کنارے پر واقع ہے۔

اس پارک کے ایک حصہ میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ظہر وعصر کی نمازیں جمع کرکے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور نے اس پارک میں سیر کی۔ خدام حضور انور کے ہمراہ تھے اور اپنے آقا کی معیت میں اس سیر سے لطف اندوز ہو رہے تھے۔

علم و عرفان کی مجلس

سیر کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ایک درخت کے سائے میں کرسی پر تشریف فرما ہوئے اور حضور کے خدام جن میں جماعت امریکہ کے نائب امراء، تمام مربیان کرام، دیگر جماعتی عہدیداران اور خدام کی سیکورٹی ٹیم شامل تھی، اپنے پیارے آقا کے سامنے ایک دائرہ کی شکل میں گھاس پر بیٹھ گئے۔ بہت ہی پیارا اور خوبصورت ماحول تھا۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہ شفقت ہر ایک کو اپنے دست مبارک سے کیک کاٹ کر عطا فرمایا۔ ریفریشمنٹ کے لئے مختلف اشیاء موجود تھیں۔ پچاس سے زائد افراد اس مجلس میں شامل تھے۔ کوئی ایک بھی حضور انور کی شفقت سے محروم نہ رہا۔ ہر ایک نے حضور انور کے دست مبارک سے تبرک حاصل کیا اور پھر خدام باری باری اپنے آقا کی خدمت میں مختلف اشیاء ٹرے میں رکھ کر پیش کرتے رہے کہ حضور انور اسے تبرک کر دیں۔ حضور انور ازراہ شفقت ہر چیز سے کچھ نہ کچھ لیتے رہے اور خدام کے عید کے سامان ہوتے رہے۔

ایک بے تکلف ماحول میں خدام نے اپنے آقا سے مختلف سوالات کئے۔ حضور انور نے ازراہ شفقت ان سوالات کے جوابات عطا فرمائے۔

حضور انور نے فرمایا یہاں جو پرانے ابتدائی احمدی ہیں ان کی اولادوں کو تلاش کریں۔ اب تو بہت سے ایسے ذرائع ہیں کہ آپ ان تک پہنچ سکتے ہیں۔

حضور انور نے نیوزی لینڈ کے کلیمنٹ ریگ (Clement Wragge) کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ انہوں نے حضرت اقدس مسیح موعود کی زندگی کے آخری سال مئی 1908ء میں لاہور میں حضرت مسیح موعود سے ملاقات کی تھی اور آپ سے مختلف سوالات کئے تھے جن کے آپ نے جوابات عطا فرمائے تھے اور انہوں نے احمدیت قبول کی تھی۔

ملفوظات میں ان کی حضرت مسیح موعود سے ملاقات کے احوال کا ذکر ہے۔

حضور انور نے فرمایا نیوزی لینڈ جماعت کو ہدایت دی تھی کہ وہ ان کی نسل کو تلاش کریں۔ چنانچہ انہوں نے بڑی محنت کرکے ان کی اولاد کو تلاش کیا اور ان سے رابطہ قائم کیا اور ان کی قبر بھی تلاش کی۔ 84 سال بعد ان لوگوں سے رابطہ ہوا۔

حضور انور نے فرمایا جب میں نیوزی لینڈ گیا ہوں تو کلیمنٹ ریگ کے پوتا اور پوتی جو خود بڑھاپے میں ہیں مجھے ملنے آئے۔ میں نے ان سے پوچھا کہ آپ کے دادا احمدی تھے۔ (دین) قبول کیا تھا۔ انہوں نے کہا ہمیں علم ہے کہ انہوں نے (دین) قبول کرلیا تھا۔ پروفیسر صاحب کی ایک بیوی انڈیا سے تھی لیکن ہم اپنی دادی سے نہیں مل سکے۔ پھر حضور انور نے ان سے دریافت کیا کہ کیا آپ کے دادا کے پاس احمدیت کا لٹریچر تھا اور کچھ کتب وغیرہ تھیں۔ اس پر انہوں نے بتایا کہ کچھ کتب وغیرہ میوزیم میں موجود ہیں۔ چونکہ وہ سائنٹسٹ تھے۔ اس لئے ان کی کتب اور مسودات میوزیم میں رکھے گئے ہیں۔ ان کی بعض چیزیں آگ لگ جانے کی وجہ سے ضائع بھی ہوگئی تھیں۔

حضور انور نے فرمایا کہ ان کی قبر پر جا کر دعا بھی کی تھی۔

حضور انور نے فرمایا وہاں یوکے میں مارٹن کلارک جس نے حضرت مسیح موعود کے خلاف

مقدمہ قائم کیا تھا، کی اولاد سے بھی رابطہ قائم ہوا ہے۔ اس کا پڑپوتا مجھے ملنے آیا تھا۔ جب اس سے ساری تفصیلی بات ہوئی تو کہنے لگا کہ اس وقت کا تو مجھے علم نہیں لیکن میں آج گواہی دیتا ہوں کہ میرا پڑدادا مارٹن کلارک غلطی پر تھا اور حضرت اقدس مسیح موعود سچائی پر تھے۔ آپ سچے تھے۔

حضور انور نے فرمایا پھر وہاں یوکے میں کیپٹن ڈگلس کے نواسہ سے بھی بڑی تگ و دو کے بعد رابطہ قائم ہوا ہے۔ یہ ہم سے رابطہ قائم نہیں کرتا تھا۔ بالآخر جب رابطہ ہوگیا تو یہ ملاقات کے لئے آیا اور اس نے بتایا کہ کیپٹن ڈگلس بہت سخت آدمی تھا اور کسی کو بھی نہیں بخشتا تھا۔ اس نے بہت سارے لوگوں کو سزائیں دیں۔ لیکن میں حیران ہوں کہ اس نے صرف ایک آدمی کو چھوڑا ہے وہ حضرت مسیح موعود ہیں۔

حضرت مسیح موعود کی سچائی اس پر ظاہر ہوئی۔ (کیپٹن ڈگلس نے ایک مقدمہ میں حضرت اقدس مسیح موعود کو باعزت بری کیا تھا) اس نے بتایا کہ ہم اس وجہ سے لوگوں سے نہیں ملتے کہ ہمیں اس بات کا ڈر ہے کہ چونکہ کیپٹن ڈگلس نے بہت سے لوگوں کو سخت سزائیں دیں۔ اس لئے کوئی ان لوگوں کی نسل میں سے آکر ہم سے بدلہ نہ لے اور ہمیں قتل نہ کردے۔ اس ڈر کی وجہ سے ہم رابطہ نہیں کرتے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ Pigott کی نواسی سے بھی رابطہ قائم ہوا تھا۔ یہ بھی ملنے کے لئے آئی تھی۔

پگٹ (Pigott) کے بارہ میں حضرت اقدس مسیح موعود نے فرمایا تھا عیسائیوں میں جھوٹا مسیح پگٹ نام موجود ہے اور جو خدائی اور مسیحیت کا دعویٰ کرتا ہے یہ تو یہ نہیں کرے گا۔ آخر اس کا انجام بد ہوگا۔

یہ شخص بالآخر 1927ء میں مالی بحران کا شکار ہوا۔ دوسروں نے اس سے تعلق چھوڑ دیا اور یہ پاگل ہوگیا۔ 1927ء میں ہی اس کی وفات ہوئی۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا آسٹریلیا سے جو دوست Charles Francis Sievwright صاحب قادیان گئے تھے اور حضرت اقدس مسیح موعود سے ان کی ملاقات ہوئی تھی اور بعد میں انہوں نے بیعت بھی کی اور امریکہ میں دفن ہیں۔ ان کی نسل کے بارہ میں بھی کھوج لگائیں اور رابطہ کریں۔

Charles صاحب اکتوبر 1903ء میں قادیان گئے تھے۔ آپ نے اپنا (دینی) نام عبدالحق رکھا ہوا تھا۔ کیونکہ 1896ء میں وہ آسٹریلیا ہی میں (احمدیت) قبول کر چکے تھے۔

ملفوظات میں ان کی حضرت مسیح موعود سے ملاقات اور گفتگو کا ذکر ہے۔

انہوں نے اپریل 1906ء کے ریویو آف ریلیجنز میں لکھا کہ میں محمد ﷺ کا پیرو اور قادیان کی احمدی جماعت کا ممبر ہوں۔ یعنی احمدی جماعت سے اس لئے تعلق پیدا کیا ہے کہ یہ...... میں سب سے زیادہ محقق اور ترقی یافتہ گروہ ہے۔ اور (دینی) تعلیم کو دنیا میں پھیلانے کے لئے...... مشنریوں کی ایک چست جماعت ہے۔

امریکہ کے پہلے مربی حضرت مفتی محمد صادق صاحب کے ساتھ ان کا بہت اچھا تعلق رہا۔

مکرم انعام الحق کوثر مربی سلسلہ نے بتایا کہ ہم ان کی اولاد کو تلاش کر رہے ہیں۔ ان کی قبر لاس اینجلز کے ایک قبرستان میں ہے وہ ہم نے تلاش کرلی ہے۔

ایک نوجوان کے سوال کے جواب میں حضور انور نے فرمایا کہ حکومتی لیول پر حکومتی پارٹی اور اپوزیشن پارٹی سب سے تعلقات رکھنے چاہئیں۔ کینیڈا میں اب جو رولنگ پارٹی ہے یہ پہلے اپوزیشن میں تھی اور ان سے اس وقت احمدیوں کے تعلقات نہیں تھے لیکن اب ہیں اور اچھے تعلقات ہیں۔ شروع سے ہی ہر ایک سے تعلق رکھنا چاہئے۔

ایک نوجوان کے سوال کے جواب میں حضور انور نے فرمایا کہ ہمارے نوجوانوں کو پالیٹکس میں آنے میں کوئی حرج نہیں۔ پاکستان میں ہمارے اسمبلی میں ممبر ہوتے تھے۔ غانا میں بھی احمدی پارلیمنٹ میں ہیں، رولنگ پارٹی میں بھی ہیں اور اپوزیشن میں بھی ہیں۔ اس لئے بچوں کو پالیٹکس میں لانا چاہئے۔

ایک خادم نے سوال کیا کہ کیا ہماری خواتین پالیٹکس میں حصہ لے سکتی ہیں۔ اس سوال کا جواب دیتے ہوئے حضور انور نے فرمایا کہ خواتین کو پالیٹکس کا علم ہونا چاہئے لیکن Active رول نہیں ہونا چاہئے۔

اکاؤنٹس کی تعلیم حاصل کرنے والے ایک نوجوان نے دریافت کیا کہ مجھے کس طرح ریسرچ کرنی چاہئے۔ اس پر حضور انور نے ہدایت دیتے ہوئے فرمایا کہ اسلامی بینکنگ کے نظام میں ریسرچ کریں۔

حضور انور نے فرمایا یہاں تو ہر بات پر ریسرچ ہوتی ہے۔ ہم جس میوزیم میں گئے تھے وہاں پینٹنگ کے حوالہ سے ہی ملین ڈالرز ریسرچ پر خرچ ہورہے ہیں۔

ایک خادم نے سوال کیا کہ حضور کو کس چیز کی فارمنگ (Farming) پسند ہے اور کونسا پھل پسند ہے۔ اس پر حضور انور نے فرمایا کہ فارمنگ تو فائدہ کے لئے ہوتی ہے جو چیز بھی فائدہ پہنچائے وہ اچھی ہے کھانے کے لئے پھل بھی اچھے ہیں۔ پھلوں میں آم ایک اچھا پھل ہے۔ وہاں یوکے میں تو پاکستان سے آم آتے ہیں۔ بہت اچھے معیار کے ہوتے ہیں۔ وہاں ہم پاکستان سے منگوا لیتے ہیں۔ سندھ سے جو ہمارے فارم ہیں وہاں سے آجاتے ہیں۔

ایک خادم جو لاس اینجلز کے ایک حلقہ کی مجلس کے قائد خدام الاحمدیہ نے عرض کیا کہ ہمارے حلقہ میں جماعت کی تجنید 140 کے قریب ہے اور سب ہمارے گھر میں بدھ کے روز اکٹھے ہوتے ہیں اور نمازوں کی ادائیگی ہوتی ہے۔

حضور انور کے دریافت فرمانے پر اس خادم نے بتایا کہ یہ سبھی احباب پانچ میل کے فاصلہ کے اندر رہتے ہیں۔ اس پر حضور انور نے فرمایا کہ وہاں باقاعدہ ایک سنٹر قائم کریں اور پھر (بیت) بنائیں۔ اگر کوئی بڑا گیراج ہے تو اس کو سنٹر کی شکل دے دیں اور باقاعدہ روزانہ پانچوں نمازیں باجماعت ہونی چاہئیں۔ اگر لوگ بدھ کے دن اکٹھے ہوسکتے ہیں تو پھر باقی دنوں میں بھی اکٹھے ہوسکتے ہیں۔ ہفتہ میں ایک دن جمعہ ہونا تو عیسائیوں والی عبادت ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ یوکے میں ڈاکٹر حمید احمد خان صاحب نے ہارٹلے پول میں اپنے گھر کے گیراج میں سنٹر بنایا تھا اور وہاں باقاعدہ نمازوں کا انتظام تھا اور اب وہاں اللہ تعالیٰ کے فضل سے باقاعدہ (بیت) تعمیر ہوچکی ہے۔

حضور انور نے مربی سلسلہ لاس اینجلز مکرم شمشاد احمد ناصر صاحب کو مخاطب ہوتے ہوئے فرمایا کہ جہاں پانچ میل کے اندر پندرہ بیس فیملیز رہتی ہوں وہاں سنٹرز ہونے چاہئیں۔ لندن میں پندرہ بیس منٹ کی مسافت پر رہنے والے لوگ باقاعدہ نماز فجر پڑھنے آتے ہیں۔ بیت الفتوح میں بھی کافی لوگ نماز پڑھنے آتے ہیں۔

اس پر ایک خادم نے عرض کیا وہاں حضور انور موجود ہیں۔ حضور انور کی کشش کی وجہ سے آتے ہیں۔ اس بات پر حضور انور نے فرمایا کہ سڈنی آسٹریلیا میں لوگ بیت سے 20 میل کے فاصلہ پر رہتے ہیں اور باقاعدہ نمازیں ادا کرنے کے لئے بیت آتے ہیں۔ اب وہاں تو میں نہیں ہوں۔

پاکستان میں طلباء کی تعلیم کے حوالہ سے ایک سوال کے جواب میں حضور انور نے فرمایا کہ پاکستان میں تو طلباء کی کوئی خاص پلاننگ نہیں ہوتی اچھے نمبرز آئے ہیں تو ڈاکٹر بن جاؤ۔ اگر کم ہے تو انجینئرز بن جاؤ اور اگر بہت ہی کم ہیں تو پھر لاء (Law) کرلو۔

کینیڈا جماعت کے ایک ممبر جو اس مجلس میں موجود تھے انہوں نے عرض کیا کہ ویت نام کے بچے، طلباء پڑھائی میں بہت آگے ہیں تو کینیڈا میں اس بات پر ریسرچ ہوئی ہے کہ یہ کیوں تعلیم میں آگے ہیں۔ تو ریسرچ سے یہ معلوم ہوا ہے کہ **ویت نام میں یہ طریق ہے کہ مغرب کے بعد گھر میں والدین TV، انٹرنیٹ وغیرہ سب کچھ بند کر دیتے ہیں اور طلباء صرف پڑھائی کی طرف توجہ دیتے ہیں اور دوسری کوئی مصروفیت نہیں ہوتی۔**

اس پر حضور انور نے فرمایا کہ اسلام نے بھی تو یہی تعلیم دی ہے کہ مغرب کے بعد بجائے ادھر ادھر گھومنے پھرنے کے اور وقت ضائع کرنے کے انسان اپنے گھر میں آئے اور رات سونے سے قبل تک جو وقت ہے وہ اپنی پڑھائی، مطالعہ وغیرہ میں گزارے۔

ایک نوجوان انجینئر نے سوال کیا کہ کینیڈا کی آرکیٹیکٹ ایسوسی ایشن ہے۔ ہم اس کو کس طرح فعال کریں۔ حضور انور نے فرمایا آپ لوگ (بیوت الذکر) کے پراجیکٹ بنائیں تو فعال ہو جائے گی۔ یوکے میں ہمارے آرکیٹیکٹ اور انجینئرز ہیں۔ دوسرے ممالک میں بھی جاتے ہیں اور پراجیکٹس پر کام کرتے ہیں۔

حضور انور نے فرمایا آپ اپنا پلان بنا کر بھجوائیں کہ کیا کیا کام کرسکتے ہیں۔ کتنا وقت دے سکتے ہیں۔

ایک ڈاکٹر صاحب کے عرض کرنے پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے میڈیکل ایسوسی ایشن کو ہدایت دیتے ہوئے فرمایا کہ ڈاکٹرز وقف عارضی کریں۔ قادیان جائیں اور ربوہ جائیں وہاں ضرورت ہے۔

ایک خادم نے عرض کیا کہ حضور بچوں کے لئے کوئی ہدایت فرمائیں۔ اس پر حضور انور نے فرمایا والدین اپنے نمونے دکھائیں۔ نمازیں پڑھیں، قرآن کریم کی تلاوت کریں۔ بچے ان کے یہ نمونے دیکھ کر تربیت حاصل کریں گے بچوں کے ساتھ شفقت سے پیش آئیں۔ یہ نہیں کہ بچوں سے قرآن کریم سن رہے ہیں۔ اگر وہ صحیح نہیں پڑھ رہا تو اس کو غصہ میں آکر تھپڑ مار دیا۔ ایسا نہیں ہونا چاہئے۔ اپنے صحیح نمونوں کے ساتھ ان کی تربیت کریں۔

ایک خادم نے سوال کیا کہ بچیاں کالج وغیرہ میں پڑھ رہی ہوتی ہیں تو رشتے آجاتے ہیں تو کیا کرنا چاہئے۔ کس عمر میں شادی کرنی چاہئے۔

اس سوال کے جواب میں حضور انور نے فرمایا مجھ سے جو بچیاں پوچھتی ہیں تو میں کہتا ہوں پڑھائی جاری رکھو اور والدین سے کہتا ہوں کہ اس دوران اگر کوئی اچھا رشتہ آجائے تو کردیا کرو۔ باقی

پڑھائی کے لئے شادی سے پہلے ہی خاوند کے ساتھ یہ طے کرلو کہ شادی کے بعد پڑھائی مکمل کرنی ہے تاکہ بعد میں کوئی مشکل نہ ہو۔

ایک خادم نے عرض کیا کہ بچے گھروں میں Movies دیکھنا چاہتے ہیں اس بارہ میں کیا ہدایت ہے۔

اس سوال کے جواب میں حضور انور نے فرمایا کچھ Movies تو ایسی ہوتی ہیں جو دیکھنے والی ہوتی ہیں اچھی ہوتی ہیں۔ ماں باپ ساتھ بیٹھے ہوں تو دیکھنے میں کوئی حرج نہیں۔ بہرحال بچوں کو اچھے برے کی تمیز ہونی چاہئے اور ماں باپ کی نگرانی ہونی چاہئے۔

حضور انور نے فرمایا ایک بچی نے مجھے لکھا تھا کہ گرمیاں آتی ہیں تو ماں باپ مجھے شرٹس نہیں پہننے دیتے۔ دوسری بچیاں مجھے کہتی ہیں کہ تم پر ظلم ہورہا ہے۔ تو آپ لوگوں کو بچوں کو سمجھنا چاہئے کہ ہمارا مذہب یہ ہے اس کے کچھ اصول ہیں اور یہ ہمارے مذہب کی تعلیمات ہیں اور یہ ہماری روایات ہیں۔

حضور انور نے فرمایا یہاں امریکہ میں ہی میں نے اپنی ایک تقریر میں والدین کو توجہ دلائی تھی کہ چار پانچ سال کی عمر سے ہی بچیوں کا باقاعدہ حیادار لباس ہونا چاہئے تاکہ بچیوں کو چھوٹی عمر سے ہی اس لباس کی عادت پڑے۔ پانچ سال کے بعد فراک بغیر ٹائٹس (Tights) کے نہیں پہننی چاہئے۔ اس طرح لباس کے معاملہ میں شروع سے ہی ان کی اچھی تربیت ہورہی ہوگی۔

یہ مجلس پونے چھ بجے اپنے اختتام کو پہنچی۔

بعدازاں یہاں سے قریباً چھ بجکر دس منٹ پر بیت الحمید کے لئے روانگی ہوئی۔ ڈیڑھ گھنٹے کے سفر کے بعد سات بجکر چالیس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی بیت الحمید تشریف آوری ہوئی۔ آج بھی احباب جماعت مرد وخواتین اور بچے بچیاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی واپس آمد کے منتظر تھے۔ جونہی حضور انور کی گاڑی گیٹ سے اندر داخل ہوئی۔ احباب نے نعرے بلند کئے اور خواتین نے شرف زیارت پایا۔ سبھی نے اپنے ہاتھ بلند کرکے السلام علیکم کہا۔ بچیاں دعائیہ نظمیں پڑھ رہی تھیں۔ حضور انور نے اپنا ہاتھ بلند کرکے سب کو السلام علیکم کہا اور اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

آٹھ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز طاہر ہال میں تشریف لائے جہاں پروگرام کے مطابق جماعتی عہدیداران اور کارکنان کے مختلف گروپس نے حضور انور کے ساتھ تصاویر بنوانے کا شرف پایا۔ ان گروپس میں مجلس عاملہ لاس اینجلز ایسٹ، مجلس عاملہ لاس اینجلز ویسٹ، مجلس عاملہ لاس اینجلز ان لینڈ امپائر، شعبہ حفاظت خاص، شعبہ کچن ضیافت، شعبہ خدام خدمت خلق اور شعبہ ڈرائیونگ شامل تھے۔

خواتین سے ملاقات

اس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بیت الحمید تشریف لے آئے اور نماز مغرب وعشاء جمع کرکے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ازراہ شفقت خواتین کے حصہ کی طرف طاہر ہال اور مسرور ہال میں تشریف لے گئے۔ جہاں خواتین نے اپنے پیارے آقا کا انتہائی قریب سے دیدار کیا اور شرف زیارت پایا۔ آج حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا لاس اینجلز میں قیام کا آخری دن تھا۔ اپنے پیارے آقا کو اپنے انتہائی قریب پاکر خوشی ومسرت سے بہتوں کی آنکھیں آنسوؤں سے بھر آئی تھیں۔ خواتین اپنے بچے آگے کرتیں۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بچوں سے پیار کرتے، سر پر ہاتھ رکھتے۔ ہر ایک برکتوں سے فیضیاب ہورہا تھا۔ ان مختصر سے لمحات میں ہر ایک نے اپنے آقا کے مبارک وجود سے فیض پایا اور دعائیں حاصل کیں۔

بعدازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز لنگرخانہ میں تشریف لے آئے اور یہاں کام کرنے والے تمام کارکنان نے اپنے آقا سے شرف مصافحہ کی سعادت پائی۔

جب حضور انور اپنی رہائش گاہ کی طرف جانے لگے تو بہت سے بچے حضور انور کے قریب آگئے۔ ان سبھی نے اپنے آقا سے مصافحہ کرنے کی سعادت پائی اور حضور انور سے پیار حاصل کیا۔ بعدازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

خدمت کے شعبے

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے لاس اینجلز جماعت میں قیام کے دوران دوسو سے زائد خدام نے مختلف ڈیوٹیوں میں بھرپور طریق سے بڑے جوش اور ولولہ کے ساتھ اپنے فرائض سرانجام دیئے۔

شعبہ پارکنگ، آف سائٹ ٹرانسپورٹیشن، شٹل سروس، اندرونی و بیرونی حفاظت، لنگرخانہ اور حفاظت خاص کی ڈیوٹیوں میں کیلیفورنیا اور ایری زونا (Arizona) کی مجالس سے تعلق رکھنے والے خداموں نے بھرپور حصہ لیا۔ ان کے علاوہ East Coast، Midwest اور Gulf Coast Regions سے آنے والے خداموں نے بھی ڈیوٹیوں کے فرائض سرانجام دیئے۔

مقامی مجالس کے خدام حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی آمد کی تیاریوں میں فروری 2013ء سے ہی مصروف تھے۔ امتحانوں کے دن تھے۔ بہت سے طلباء نے اپنے امتحانوں کو ملتوی یا چھوڑ کر اپنا وقت ان تیاریوں میں صرف کیا۔ بعض طلباء کے تعلیمی دور کے یہ آخری امتحانات تھے۔ بعض خدام رات بھر ڈیوٹی دیتے اور صبح امتحان کے لئے چلے جاتے اور واپس سیدھا جماعتی مرکز آجاتے اور پھر ڈیوٹی شروع کردیتے۔

خدام نے حضور انور کے دورہ سے قبل خاص شرٹس، جیکٹس اور ٹوپیاں مجلس خدام الاحمدیہ کے پرچم کی مناسبت سے تیار کروائیں اور گلے میں پہننے والے خدام کے مخصوص رومال بھی بنوائے جو حضور انور کے دورہ کے دوران زیب تن کئے رکھے۔ دن کو گرمی میں جبکہ درجہ حرارت 103 فارن ہائٹ تک چلا جاتا اپنے فرائض سرانجام دیتے اور رات کو درجہ حرارت 50 فارن ہائٹ تک پہنچتا تو کوٹ اور گرم کپڑے اور دستانے پہن کر اپنے فرائض سرانجام دیتے۔ سبھی اپنے دن رات ایک کئے ہوئے تھے۔

والہانہ محبت کے نظارے

ایک خادم سے جب پوچھا گیا کہ صبح ہو، دوپہر ہو یا رات ہو، جب بھی دیکھیں آپ یہاں گیٹ پر ڈیوٹی پر ہی کھڑے ہوتے ہیں تو پھر سوتے کب ہیں۔ اس پر اس نوجوان نے جواب دیا۔ جب سے حضور یہاں آئے ہیں ہم میں سے کسی کو بھی سونے کا یا آرام کرنے کا خیال نہیں۔ یہ مبارک اور بابرکت دن پھر ہمیں کہاں سے ملیں گے۔ صبح شام پیارے آقا کا دیدار ہوتا ہے۔

صدر صاحب کوشش کرکے ہمیں بھجواتے ہیں کہ جاؤ چند گھنٹے ہی آرام کرلو۔ لیکن یہاں سے جانے کو دل ہی نہیں چاہتا۔ اگر کوئی جاتا بھی ہے تو جلد واپس آجاتا ہے۔

ایک خادم نے بتایا کہ ہماری چوبیس گھنٹے میں سے اڑھائی سے تین گھنٹے کی نیند ہے اور وہ بھی اس لئے ہے تاکہ مستعد ہوکر ڈیوٹی دے سکیں۔ سارا دن گرمی میں کھڑے ہوکر فرائض ادا کررہے ہیں۔ لیکن ہمیں اس قدر لذت اور سرور مل رہا ہے کہ اس کا بیان ممکن نہیں۔ جب حضور انور اپنے دفتر میں یا کسی پروگرام کے لئے یا نمازوں کی ادائیگی کے لئے تشریف لاتے ہیں اور واپس جاتے ہیں تو ہم حضور انور کو دیکھتے ہیں اور ہمیں سکون ملتا ہے اور ہماری ساری تھکاوٹ دور ہوجاتی ہے۔

ایک خادم نے بتایا کہ میری حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ سے ملاقات نہ ہوسکی تھی۔ مگر میں نے انہی دنوں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو خواب میں دیکھا اور میں اس ملاقات کی اسی طرح قدر کرتا ہوں جیسا کہ ظاہری ملاقات ہوئی ہو۔

ایک خادم جس کی ڈیوٹی خدام کے دفتر میں تھی۔ اسے حضور انور کے قریب ڈیوٹی دینے کا موقع نہ مل سکا۔ جب حضور انور خدام کا باسکٹ بال میچ دیکھنے کے لئے تشریف لائے تو اس خادم کو حضور انور کے قریب ڈیوٹی دینے کا موقع ملا۔ ڈیوٹی کے دوران اس خادم کی آنکھوں سے آنسو بہتے رہے۔ اس خادم نے اپنے صدر صاحب کو بتایا کہ ان آنسوؤں کو میری کمزوری نہ سمجھیں، میں سوچ بھی نہیں سکتا تھا کہ مجھے یہ لمحات نصیب ہوں گے کہ میں اپنے آقا کے اتنا قریب ہوں گا۔

ایک نوجوان خادم نے خواب دیکھا کہ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز لاس اینجلز کی بیت کے دروازوں سے باہر نکل رہے ہیں اور وہ حضور سے پوچھتا ہے کہ آپ کو لاس اینجلز کا دورہ کیسا لگا۔ جب اس نے یہ خواب دیکھا اس وقت لاس اینجلز کے دورہ کا کوئی وہم وگمان بھی نہ تھا۔ یہ خواب لفظاً پوری ہوئی جب اس خادم کو محراب کے دروازہ پر ڈیوٹی دینے کا موقع ملا۔ جب حضور بیت سے باہر تشریف لائے تو اس نے حضور انور سے پوچھا کہ آپ کو لاس اینجلز کا دورہ کیسا لگا۔ جس کا جواب حضور انور نے مسکراتے ہوئے اردو اور انگریزی دونوں زبانوں میں دیا۔ اچھا لگ رہا ہے۔ I am enjoying.

صدر صاحب خدام الاحمدیہ بیان کرتے ہیں کہ جب ایک دن حضور انور باسکٹ بال کا فائنل میچ دیکھنے کے لئے، میچ کے آخری حصہ میں تشریف لائے تو اس وقت کمزور ٹیم بری طرح شکست کے قریب تھی۔ مگر یکدم پانسا پلٹا اور کمزور ٹیم کی ہر شاٹ نیٹ کے اندر جانے لگی۔ مجھے کوئی ایسی شاٹ یاد نہیں جو میچ کے آخری پانچ منٹوں میں نیٹ کے اندر نہ گئی ہو اور میچ کا فیصلہ آخری شاٹ پر ہوا۔ میچ کے دوران حضور انور خوشی سے مسکراتے رہے یہ لمحات ہم سب خدام کے لئے یادگار لمحات تھے۔ کسی کو بھی ہار جیت کی کوئی پرواہ نہ تھی۔ ہمیں تو یہ بھی یاد نہیں کہ کونسی ٹیم جیتی اور کونسی ہاری۔ آج ہارنے والا کوئی نہ تھا بلکہ سب کی فتح تھی۔

صدر صاحب بیان کرتے ہیں کہ Big Bear Mountain and Lake کی سیر کے دوران Ship میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ اپنے خدام کے پاس تشریف لائے اور اپنے ذاتی کیمرے سے خدام کی فلم بنائی اور خدام سے گفتگو فرمائی۔ یہ ہماری زندگیوں کے خوش قسمت ترین لمحات تھے جو ہمیں ہمیشہ یاد رہیں گے۔ یہی لمحات ہماری متاع ہیں اور یہی ہماری زندگیوں کا سرمایہ ہے اور یہی ہمارا سب کچھ ہے۔ الحمد للہ کہ ہم نے یہ سعادتیں پائیں۔

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

درخواست دعا

مکرم ملک حمید احمد خاں صاحب رضا کار کارکن نظارت امور عامہ ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

میرے ماموں مکرم بشیر احمد شمس صاحب سابق مربی سلسلہ رہائشی دارالعلوم شرقی مسرور ربوہ بعارضہ قلب بیمار ہیں۔ گھر میں گر جانے کی وجہ سے سر پر چوٹ آئی ہے۔ جس کی وجہ سے دائیں پاؤں اور ٹانگ نے سہارا دینا چھوڑ دیا ہے۔ دماغ کی شریان میں خون جم جانے کی وجہ سے صدیق کمپلیکس فیصل آباد میں ایک آپریشن ہوا۔ جو محض اللہ تعالیٰ کے فضل سے کامیاب رہا۔ اب وہ گھر واپس آچکے ہیں۔ علاج جاری ہے۔ صحت بحال ہو رہی ہے۔ احباب جماعت سے مکمل صحت یابی کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

سانحہ ارتحال

مکرم عطاء الحی کامران صاحب ولد مکرم حمید احمد صاحب کارکن دفتر وصیت محلّہ دارالعلوم شرقی نور ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے بہنوئی محترم عبدالحمید صاحب ولد مکرم عبدالمجید صاحب ساکن کریم نگر فیصل آباد ایک حادثہ کی وجہ سے انتقال کر گئے ہیں۔ مکرم عبدالحمید صاحب 18 مئی 2013ء اپنے کام سے فارغ ہو کر موٹر سائیکل پر رات دس بجے کے قریب فیصل آباد سے ربوہ اپنے بیوی بچوں سے ملنے اپنے سسرال آ رہے تھے۔ چنیوٹ اور ربوہ کے درمیان جھنگ بائی پاس پر ٹرن لیتے ہوئے ٹرک سے ٹکر لگی جس کے باعث ان کے سینہ پر شدید اندرونی چوٹ آئی اور ان کی پسلیاں فریکچر ہو گئیں ریسکیو 1122 نے فوری مدد کرتے ہوئے چنیوٹ ہسپتال پہنچایا جہاں سے ان کو الائیڈ ہسپتال فیصل آباد شفٹ کر دیا گیا جہاں پر 3,2 گھنٹے ہوش میں رہنے کے بعد اچانک سانس بند ہو جانے کی وجہ سے وفات پا گئے۔ مرحوم کی نماز جنازہ 19 مئی کو بعد نماز عصر بیت النور سے ملحقہ گراؤنڈ محلّہ دارالعلوم شرقی نور ربوہ میں مکرم رحیم الافضل صاحب مربی سلسلہ نے پڑھائی۔ قبرستان عام ربوہ میں تدفین کے بعد مکرم رشید ارشد صاحب صدر محلّہ دارالعلوم شرقی نور نے دعا کروائی۔ مرحوم روزنامہ امن فیصل آباد میں شعبہ کمپیوٹر کے انچارج تھے۔ اپنے خاندان میں اکیلے احمدی تھے مشکلات اور مخالفت کے باوجود آخر دم تک ایمان پر قائم رہے۔ آپ کی شادی قریباً چار سال قبل خاکسار کی بہن سے ہوئی تھی۔ آپ بہت خوش مزاج، بااخلاق، ملنسار اور جماعتی خدمت کرنے والے انسان تھے۔ مرحوم نے اپنے پیچھے بیوی مکرمہ غزالہ حمید صاحبہ اور دو بیٹیاں انیلہ حمید اور اریبہ حمید سوگوار چھوڑی ہیں۔ آپ کے جانے سے ہمارے خاندان کو بہت گہرا صدمہ پہنچا ہے۔ احباب سے درخواست ہے کہ ان کیلئے دعا کریں۔ کہ اللہ تعالیٰ مرحوم سے مغفرت اور احسان کا سلوک کرتے ہوئے انہیں جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور بیوی بچیوں کو صبر دے اور ان کا سہارا بنے۔ آمین

سانحہ ارتحال

مکرم سردار محمود الغنی صاحب امین جماعت احمدیہ ماڈل ٹاؤن لاہور تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے والد محترم سردار عبدالسمیع صاحب ابن مکرم ڈاکٹر احسان علی صاحب تقریباً دس ماہ کی علالت کے بعد مورخہ 27 مئی 2013ء کو بقضائے الٰہی 73 سال کی عمر میں وفات پا گئے۔ آپ کی نماز جنازہ 28 مئی 2013ء کو مکرم سید محمود احمد شاہ صاحب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ نے بیت مبارک میں نماز فجر کے بعد پڑھائی۔ محترم سردار عبدالسمیع صاحب مرحوم خدا تعالیٰ کے فضل سے موصی تھے۔ آپ کی تدفین بہشتی مقبرہ ربوہ میں ہوئی اور مکرم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ وامیر مقامی نے دعا کروائی۔ آپ حضرت ڈاکٹر فیض علی صابر صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کے پوتے تھے اور حضرت مولوی ظہور حسین صاحب مربی روس و بخارا کے داماد تھے۔ آپ نہایت درجہ کے شفیق باپ، شریف النفس، ہمدرد، ملنسار اور نافع الناس وجود تھے۔ آپ کو ساری زندگی خدا تعالیٰ کے فضل سے مختلف جماعتی خدمات کی توفیق ملتی رہی۔ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی لندن ہجرت کے موقع پر آپ کو اپنی گاڑی سمیت ربوہ تا کراچی کے سفر میں قافلہ میں شامل ہونے کی سعادت نصیب ہوئی۔ آپ نے پسماندگان میں اہلیہ محترمہ طاہرہ سمیع صاحبہ بنت حضرت مولوی ظہور حسین صاحب مربی روس و بخارا، تین بیٹے خاکسار، مکرم سردار انوار الغنی صاحب سیکرٹری وصایا حلقہ ماڈل ٹاؤن، مکرم سردار نسیم الغنی صدر حلقہ ماڈل ٹاؤن لاہور، دو بیٹیاں مکرمہ عظمیٰ منصور صاحبہ زوجہ مکرم ڈاکٹر سید منصور احمد صاحب، مکرمہ ارفع سمیع صاحبہ زوجہ مکرم وسیم احمد ناصر صاحب کینیڈا اور 6 پوتے 7 پوتیاں دو نواسے تین نواسیاں یادگار چھوڑی ہیں۔ آپ کا اپنی تین بہوؤں محترمہ قدسیہ محمود صاحبہ، محترمہ زینب انوار صاحبہ، محترمہ لبنیٰ نسیم صاحبہ سے بھی بالکل حقیقی بیٹیوں والا تعلق تھا۔ اس کے علاوہ آپ کی دوسری والدہ محترمہ امۃ اللہ بیگم صاحبہ بھی خدا تعالیٰ کے فضل سے حیات ہیں۔ جن کے ساتھ آپ کا ہمیشہ حقیقی ماؤں جیسا تعلق رہا۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم والد صاحب کے ساتھ مغفرت کا سلوک فرمائے جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق دے نیز ان کی نیکیاں جاری رکھنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

خاکسار کے والد صاحب کی وفات پر کثیر تعداد میں احباب جماعت نے خود تشریف لا کر یا بذریعہ فون تعزیت کی اور اس طرح مرحوم کی نماز جنازہ اور تدفین میں شمولیت فرما کر ہمدردی کا سلوک فرمایا۔ خاکسار اپنی طرف سے، والدہ صاحبہ اور اپنی بہنوں اور بھائیوں کی طرف سے سب احباب کا تہہ دل سے شکرگزار ہے۔ اللہ تعالیٰ سب کے ساتھ ہو اور انہیں اجر عظیم سے نوازے۔ میرے والد صاحب مرحوم اور ان کے تمام لواحقین کو اپنی دعاؤں میں یاد رکھنے کی احباب سے درخواست دعا ہے۔

ایم ٹی اے انٹرنیشنل کے پروگرام (پاکستانی وقت کے مطابق)

پروگراموں میں 20,15 منٹ کی کمی بیشی یا تبدیلی کی جاسکتی ہے

15 جون 2013ء

12:10 am	ریئل ٹاک
1:20 am	دینی و فقہی مسائل
2:00 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 14 جون 2013ء
3:15 am	راہ ہدیٰ
5:00 am	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
5:20 am	تلاوت قرآن کریم
5:35 am	یسرنا القرآن
6:15 am	حضور انور کا سیکنڈے نیوین ممالک کا دورہ
6:45 am	حسن بیان
7:15 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 14 جون 2013ء
8:25 am	راہ ہدیٰ
9:55 am	لقاء مع العرب
11:00 am	تلاوت قرآن کریم اور درس ملفوظات
11:30 am	الترتیل
12:00 pm	خطاب حضور انور برموقع جلسہ سالانہ یوکے 7 ستمبر 2012ء
1:00 pm	بین الاقوامی جماعتی خبریں
1:30 pm	سٹوری ٹائم
2:00 pm	سوال و جواب
3:00 pm	انڈونیشین سروس
4:00 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 14 جون 2013ء
5:15 pm	تلاوت قرآن کریم
5:25 pm	الترتیل
6:00 pm	انتخاب سخن LIVE
7:05 pm	Shotter Shondhane
8:15 pm	سپاٹ لائیٹ
9:00 pm	راہ ہدیٰ Live
10:35 pm	الترتیل
11:05 pm	عالمی خبریں
11:30 pm	خطاب برموقع جلسہ سالانہ

16 جون 2013ء

12:30 am	فیتھ میٹرز
1:30 am	بین الاقوامی جماعتی خبریں
2:00 am	راہ ہدیٰ
3:35 am	سٹوری ٹائم
3:50 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 14 جون 2013ء
5:00 am	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
5:20 am	تلاوت قرآن کریم اور درس حدیث
5:50 am	الترتیل
6:30 am	خطاب حضور انور برموقع جلسہ سالانہ
7:40 am	سٹوری ٹائم
8:00 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 14 جون 2013ء
9:10 am	سپاٹ لائیٹ
9:55 am	لقاء مع العرب 3/اکتوبر 1996ء
11:00 am	تلاوت قرآن کریم اور درس حدیث
11:55 am	گلشن وقف نو
1:10pm	فیتھ میٹرز
2:00pm	سوال و جواب
3:00pm	انڈونیشین سروس
4:00pm	سپینش سروس

(باقی صفحہ 8 پر)

خالص سونے کے زیورات کا مرکز
کاشف جیولرز
گولبازار ربوہ
میاں غلام مرتضیٰ محمود
فون دکان: 047-6215747 فون رہائش: 047-6211649

ربوہ میں طلوع وغروب 7 جون

طلوع فجر	3:32
طلوع آفتاب	5:00
زوال آفتاب	12:07
غروب آفتاب	7:14

میاں محمد نواز شریف تیسری بار پاکستان کے وزیراعظم منتخب

پاکستان مسلم لیگ (ن) کے صدر میاں نواز شریف 13 سال اور 8 ماہ بعد تیسری بار دوتہائی اکثریت سے زائد ووٹوں سے ملک کے 27 ویں وزیراعظم منتخب ہو گئے۔ نو منتخب قائد ایوان میاں محمد نواز شریف نے 317 ارکان میں سے 244 ووٹ حاصل کئے جبکہ پیپلز پارٹی کے مخدوم امین فہیم کے 42 اور تحریک انصاف کے مخدوم جاوید ہاشمی کو 31 ووٹ ملے۔ متحدہ پختونخوا ملی عوامی پارٹی، جے یو آئی (ف)، جماعت اسلامی، قومی وطن پارٹی، نیشنل پارٹی، مسلم لیگ ضیا اور فنکشنل لیگ سمیت فاٹا کے ارکان نے بھی قائد ایوان کے انتخاب کے لئے مسلم لیگ (ن) کے صدر محمد نواز شریف کو ووٹ دیئے۔ وزیراعظم کا انتخاب 5 جون 2013ء کی دوپہر کو اسلام آباد میں قومی اسمبلی کے اجلاس میں ہوا۔ سپیکر قومی اسمبلی سردار ایاز صادق نے قائد ایوان کے انتخاب کی صدارت کی۔

مکرم نصیر احمد شریف صاحب

لُو کا لگنا اور اس کا علاج

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی کتاب ''ہومیوپیتھی یعنی علاج بالمثل'' کی روشنی میں

گلونائین (Glonoine)

گلونائین لو لگنے سے بچنے کے لیے چوٹی کی دوا ہے۔ خون کا دباؤ زیادہ ہونے پر بھی کام آتی ہے لیکن صرف اس صورت میں جب اس کی دیگر علامتیں مریض میں موجود ہوں۔ اکثر ہومیوپیتھک معالجین اسے لو لگنے میں اور بلڈ پریشر کے لیے استعمال کرتے ہیں۔ (ص 401)

نیٹرم کارب (Natrum Carbonicum)

نیٹرم کارب لو لگنے کے باقی رہنے والے بداثرات میں نمایاں کام کرتی ہے۔ لو لگنے کے بعد بعض دفعہ نزلہ گلے میں گرنے لگتا ہے اور مستقل بیماری بن کر چمٹ جاتا ہے اس میں نیٹرم کارب بہت مفید ہے۔ (ص 612)

برائی اونیا ایلبا (Bryonia Alba)

اگر حاملہ عورت بہت تھک جائے یا لو لگنے سے حمل کے ساقط ہونے کا خطرہ لاحق ہو جائے تو برائی اونیا دینی چاہیئے۔ لیکن آرنیکا 200 ساتھ ملا لی جائے تو تھکاوٹ کے بداثرات کی بھی روک تھام ہو جاتی ہے۔ اگر کوئی چوٹ لگ گئی ہو تو برائی اونیا آرنیکا کے ساتھ ملا کر اسقاط کا خطرہ ٹالنے میں بہت مفید ہے مگر فوراً دینی چاہیئے اور ساتھ ایکونائیٹ بھی ملا لینی چاہیئے۔ (ص 172)

لُو سے بچنے کا نسخہ

فرمایا ''میں نے لو لگنے سے بچنے کے لئے ایک نسخہ بنایا ہوا ہے گلونائین، نیٹرم میور آرسنک ملا کر 30 طاقت میں گھر سے نکلنے سے پہلے ایک خوراک استعمال کر لی جائے تو اللہ کے فضل سے سارا دن سردرد نہیں ہوگا۔ ورنہ اگر سردرد ایک دفعہ شروع ہو جائے تو پھر علاج مشکل ہو جاتا ہے۔ (ص 402)

بقیہ از صفحہ 7 پروگرام ایم ٹی اے

5:10 pm	تلاوت قرآن کریم اور درس حدیث
5:35 pm	یسرنا القرآن
6:00 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 14 جون 2013ء
7:10 pm	بنگلہ سروس
8:10 pm	گلشن وقف نو
9:20 pm	کسوٹی
10:00 pm	Beacon of Truth (سچائی کا نور)
11:05 pm	عالمی خبریں
11:25 pm	گلشن وقف نو

17 جون 2013ء

12:35 am	ریئل ٹاک
1:40 am	پُرکشش کینیڈا
2:05 am	جماعت احمدیہ کے خلاف کی جانے والی مخالفانہ کاروائیاں
3:00 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 14 جون 2013ء
4:10 am	سوال و جواب
5:05 am	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
5:25 am	تلاوت قرآن کریم اور درس حدیث
5:50 am	یسرنا القرآن
6:05 am	گلشن وقف نو
7:25 am	پُرکشش کینیڈا
7:50 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 14 جون 2013ء
8:50 am	ریئل ٹاک
9:55 am	لقاء مع العرب
11:00 am	تلاوت قرآن کریم اور درس
11:40 am	الترتیل
12:10 pm	حضور انور کا سکینڈے نیوین ممالک کا دورہ
1:00 pm	بین الاقوامی جماعتی خبریں
1:35 pm	براہین احمدیہ
2:05 pm	فرنچ ملاقات پروگرام 8 جون 1998ء
3:10 pm	انڈونیشین سروس
4:15 pm	تامل سروس
5:00 pm	تلاوت قرآن کریم
5:10 pm	ان سائیٹ
5:35 pm	الترتیل
6:10 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 21 / اگست 2007ء
7:00 pm	بنگلہ پروگرام
8:05 pm	تامل سروس
8:35 pm	سیرت حضرت مسیح موعود
9:00 pm	راہ ہدیٰ
10:30 pm	الترتیل
11:00 pm	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
11:25 pm	حضور انور کا دورہ جرمنی

اکسیر موٹاپا
موٹاپا دور کرنے کیلئے مفید دوا
کورس 3 ڈبیاں
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:047-6212434

اوڑھ لو ہر لمحہ — اوڑھ لو ہر خوشی
لبرٹی فیبرکس
اقصیٰ روڈ نزد اقصیٰ چوک ربوہ
+92-47-6213312

طاہر آٹو ورکشاپ
ورکشاپ ٹیکسی سٹینڈ ربوہ
طالب دعا: طاہر محمود
ہمارے ہاں پٹرول، ڈیزل EFI گاڑیوں کا کام تسلی بخش کیا جاتا ہے نیز تمام گاڑیوں کے جینئین اور کابلی سپیئر پارٹس دستیاب ہیں
فون: 0334-6360782,0334-6365114

FR-10

خواتین اور بچیوں کے مخصوص امراض کیلئے
الحمید ہومیو کلینک اینڈ سٹورز
ہومیو فزیشن ڈاکٹر عبدالحمید صابر (ایم۔اے)
عمر مارکیٹ نزد اقصیٰ چوک ربوہ فون: 0344-7801578

خدا تعالیٰ کے فضل و کرم کے ساتھ
اٹھوال فیبرکس لان ہی لان
پرنٹ شرٹ کی زبردست ورائٹی چیلنج ریٹ کے ساتھ
الطاف احمد اٹھوال
ملک مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ 0333-7231544

ایک نام مغل بینکوئیٹ ہال
کھانوں کے اعلیٰ معیار اور بہترین سروس کی ضمانت دی جاتی ہے
لیڈیز ہال میں لیڈیز ورکرز کا انتظام نیز کیٹرنگ کی سہولت میسر ہے
فون: 0336-8724962
پروپرائٹر محمد عظیم احمد فون: 6211412,03336716317

W.B
پروپرائٹر: وقار احمد مغل
Waqar Brothers Engineering Works
Surgical & Arthopedic instruments
Shop No.6 Shaheen Market Madni Road Mustfa Abad Dhumm pura Lahore 0300-9428050,0312-9428050

8 جون کو شاندار افتتاح
افتتاح کے مبارک موقع پر 8، 9، 10 جون کو
باٹا کی تمام تازہ ورائٹی پر 10% ڈسکاؤنٹ
باٹا کے مستند ڈیلر آپ کے شہر ربوہ میں
Bata کی ورائٹی کیلئے اب بیرون شہر جانے کی ضرورت نہیں
Bata by Choice
باٹا شوروم۔ ریلوے روڈ ربوہ